سوال

(60) بکر بھی کاشتکار ہے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بکر بھی کاشتکار ہے، اور سالانہ صرفہ مثل زید اس کو بھی ہوا کرتا ہے، مگر زید کی طرح بکر کی زمین ایسی نہیں، جو صرف آسمانی بارش سے کام چل سکے۔ نیز زمینداروں کی طرف سے کوئی تالاب بھی نہیں جو بکر کی کھیتی آبپاشی بلا صرفہ ہوسکے۔ اس غرض سے کہ بکر اپنی زمین کی آبپاشی کرسکے، ایک تالاب بصرف زر کثیر تیار کرایا ہے، اور اسی تالاب سے اس کی زمین کی آبپاشی ہوتی ہے، کیا بکر کو بھی زکوۃ ادا کرنی پڑے گی، اگر کوئی پڑے گی تو کتنی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زمیندار کا حصہ خرچ آبپاشی کی وجہ سے چالیسواں حصہ انشاء اللہ کافی ہوگا، عرصہ سے اہل حدیث میں یہ فتویٰ چھپ رہا ہے بحکم يَسِّرا وَلاَ تُعَسِّرا۔ (اہل حدیث ۲۵ رجب ۱۳۵۱ھج) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۶۹)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 7 ص 143